UNIVERSAL LIBRARY
OU_224568
UNIVERSAL LIBRARY

OUP—24—4-4-69—5,000

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. [illegible] Accession No. [illegible]

Author [illegible]

Title [illegible]

This book should be returned on or before the date last marked below.

ترجمہ

میزان و منشعب

مترجم سید اسمٰعیل مولوی فاضل

انتساب

میں اس ابتدائی قواعد عربی کی تالیف کو مربی و سرپرست علم دوست عالیجناب نواب مستطاب **مہدی یار جنگ بہادر** صدر المہام تعلیمات و فینانس وغیرہ کے اسم گرامی سے معنون کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔

سید اسمٰعیل قادری (مولوی فاضل)

اجازت ہے

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر المہام بہادر تعلیمات و فینانس

مورخہ ۱۸ [illegible] ۱۳۵۱ ف

امیر حسن ۔ منتظم منشی ۔

وجہ طباعت یہ ناچیز بحیثیت مدرس مدرسہ میں میزان پڑھاتا ہے جو میزان ومشتہ مدارس میں پڑھائی جاتی ہے اس میں اکثر وزان و ترجمہ مثالوں کی بیسوں غلطیاں ہیں جس سے طلبا کی تعلیم و ترقی میں رکاوٹ ہوتی ہے لہٰذا میں نے اسکی تصحیح کر کے طبع کرایا ہے پھر بھی ممکن ہے اکا دکا غلطی رہ گئی ہو تو صحت فرما کر مطلع کریں تو موجب تشکر و منت ہوگا۔ خادم ناچیز سید اسمٰعیل قادری۔

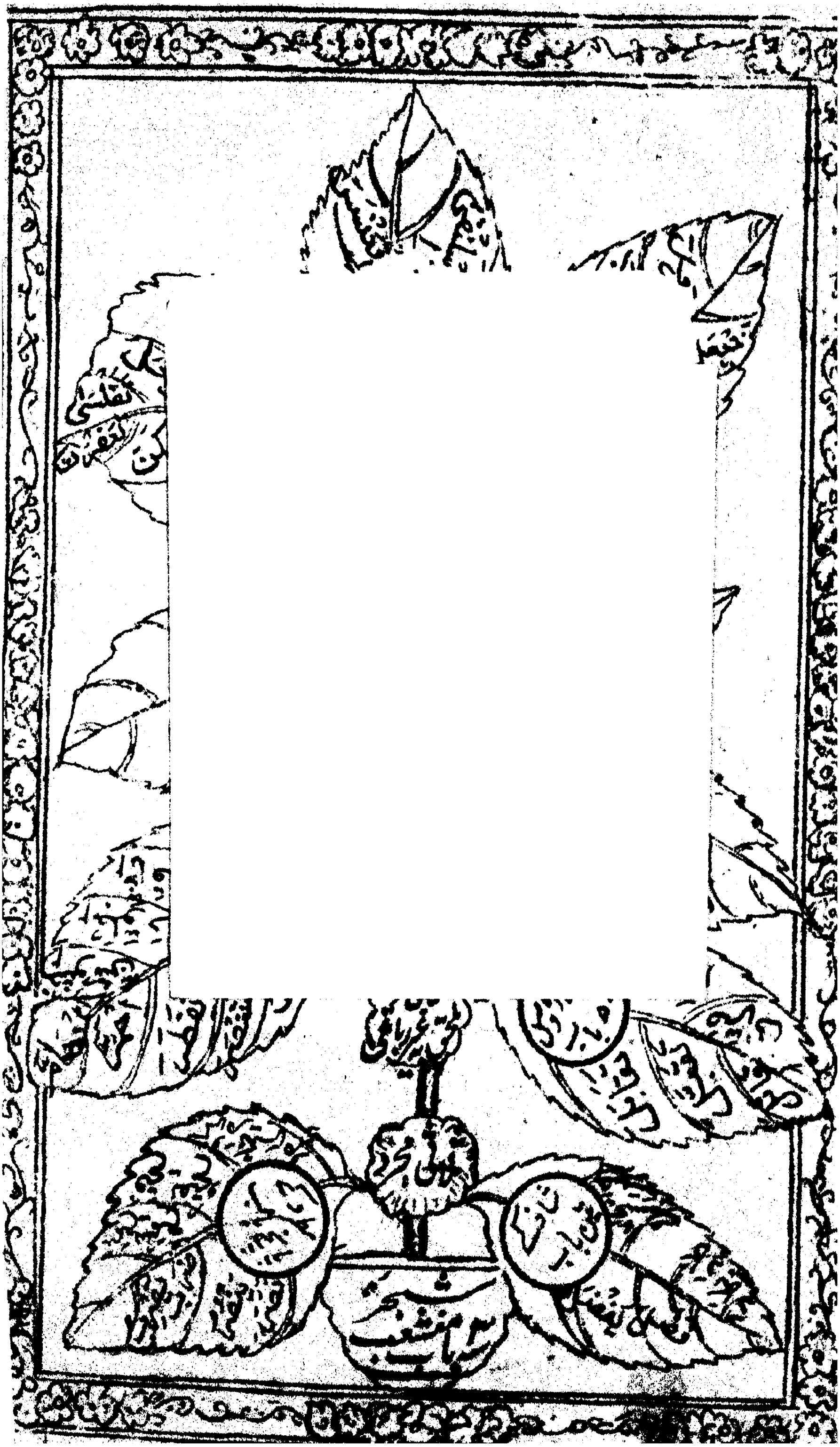

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تعریف افعال متصرفہ تمام افعال متصرفہ کی تین بڑی قسمیں ہیں۔ ماضی، مستقبل، حال۔ افعال متصرفہ ان فعلوں کو کہتے ہیں کہ جن کے تمام صیغوں کی گردان آتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ۔ نَصَرَ۔ اور افعال غیر متصرفہ ان کو کہتے ہیں جن کی گردان نہ آتی ہو جیسے لَیْسَ و عَسٰی۔ علاوہ ان کے جو قسمیں آتی ہیں وہ انہی کے فروع ہیں۔ انہی سے بنائی جاتی ہیں۔

تعریف ماضی ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ اس کے آخر میں زبر ہوتا ہے۔ اس کے حرف کم ہوں یا زیادہ (بجز کسی خاص وجہ کے) جیسے فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ۔ فَعْلَلَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ کَرُمَ۔ بَعْثَرَ۔

تعریف مستقبل مستقبل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے اور آخر میں اس کے ہمیشہ پیش ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ یَفْعِلُ۔ یَفْعُلُ۔ یُفَعْلِلُ۔ یَسْمَعُ۔ یَضْرِبُ۔ یَکْرُمُ۔ یُبَعْثِرُ مگر اس کا آخر عامل کی وجہ سے بدل جاتا ہے۔

تعریف حال حال ایسے فعل کو کہتے ہیں کہ جس میں زمانہ موجود پایا جائے۔ حال اور استقبال کے صیغے ایک ہی طریقہ کے

ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک ماضی و مضارع کے چودہ چودہ صیغے آتے ہیں۔

بحث اثبات فعل ماضی معروف

فَعَلَ کیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب	**فَعَلَا** کیے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**فَعَلُوْا** کیے وہ تمام مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ کی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب	**فَعَلَتَا** کیے وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	**فَعَلْنَ** کیے وہ تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب
فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**فَعَلْتُمَا** کیے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**فَعَلْتُمْ** کیے تم تمام مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ کی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر	**فَعَلْتُمَا** کیے تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	**فَعَلْتُنَّ** کیے تم تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم	**فَعَلْنَا** کیے ہم دو مرد یا دو عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	

فائدہ

الف تثنیہ مذکر غائب کی علامت	**حرف تا** تثنیہ مؤنث غائب کی علامت
واؤ ماقبل مضموم جمع غائب کی 〃	**نون** مفتوح جمع مؤنث 〃 〃
تائے ساکن واحد مؤنث غائب کی 〃	اور اسی طرح ت تما تم ت تما تن ت نا

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ اگر ماضی مجہول بنانا چاہو تو فعل معروف کے (ف) کلمہ کو پیش دو اور عین کو زیر جبکہ زبر یا پیش نہ ہو اور ل کلمہ کو بدستور رکھو ماضی مجہول بن جائیگا۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب	**فُعِلَا** کیے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**فُعِلُوْا** کیے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث غائب	**فُعِلَتَا** کی گئیں وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	**فُعِلْنَ** کی گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث غائب
فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**فُعِلْتُمَا** کیے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**فُعِلْتُمْ** کیے گئے تم تمام مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث حاضر	**فُعِلْتُمَا** کی گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**فُعِلْتُنَّ** کی گئیں تم تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث حاضر

فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم	**فُعِلْنَا** کیے گئے ہم تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم

ماضی منفی بنانے کا قاعدہ ماضی مثبت کے پہلے لفظ ما حرف نفی سے آؤ اور ما ء نفی لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا البتہ معنی بدل دیتا ہے

یعنی مثبت کو منفی بنا دیتا ہے۔

بحث نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ نہ کیا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد غائب	مَا فَعَلَا نہ کیے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	مَا فَعَلُوْا نہ کیے وہ تمام مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ نہ کی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث غائب	مَا فَعَلَتَا نہ کیے وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	مَا فَعَلْنَ نہ کیے وہ تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث غائب
مَا فَعَلْتَ نہ کیا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمَا نہ کیے تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ نہ کیے تم تمام مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فَعَلْتِ نہ کی تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا نہ کیے تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	مَا فَعَلْتُنَّ نہ کیے تم تمام عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث حاضر
مَا فَعَلْتُ نہ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم	مَا فَعَلْنَا نہ کیے ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے صیغہ جمع متکلم	

نوٹ

مَا ضَرَبَ مَا سَمِعَ مَا فَتَحَ مَا كَرُمَ

اس کی مشق کریں۔

بحث نفی فعل ماضی مجہول

مَا فُعِلَ نہ کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب	**مَا فُعِلَا** نہ کیے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**مَا فُعِلُوْا** نہ کیے گئے وہ تمام مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فُعِلَتْ نہ کی گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث غائب	**مَا فُعِلَتَا** نہ کی گئیں وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	**مَا فُعِلْنَ** نہ کیے گئے وہ تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث غائب
مَا فُعِلْتَ نہ کیا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**مَا فُعِلْتُمَا** نہ کیے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**مَا فُعِلْتُمْ** نہ کیے گئے تم تمام مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فُعِلْتِ نہ کی گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث حاضر	**مَا فُعِلْتُمَا** نہ کیے گئے تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**مَا فُعِلْتُنَّ** نہ کی گئیں تم تمام عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث حاضر
مَا فُعِلْتُ نہ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم	**مَا فُعِلْنَا** نہ کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم تمام مرد یا تمام عورتیں صیغہ جمع متکلم	

سوالات - یہ کون صیغے ہیں؟ مَا فُعِلْنَ - مَا فُعِلْتُمْ، مَا ضُرِبْتُمْ
فعل فاعل پر ختم ہونے والے صیغے یعنی جس کو فعل لازم کہتے ہیں بتاؤ؟
ماضی کی چھے قسمیں ہیں (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید
(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی احتمالی (۶) ماضی تمنائی۔
ماضی قریب بنانا ہو تو لفظ قَدْ اور ماضی بعید بنانا ہو تو لفظ کَانَ

اور ماضی احتمالی بنانا ہو تو لفظ لَعَلَّمَا اور ماضی تمنّائی بنانا ہو تو لفظ لَیْتَمَا ماضی مطلق کے اول بڑھا دو اور اگر ماضی استمراری بنانا ہو تو لفظ کَانَ مضارع کے اول بڑھا دو۔

تعریفات

(۱) ماضی مطلق وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ بغیر کسی قید کے پایا جائے جیسا فَعَلَ کیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں تا فَعَلْنَا

(۲) ماضی قریب وہ فعل ہے جس کا مدت زمانہ نزدیک کا پایا جائے۔ جیسا کہ قَدْ فَعَلَ کیا وہ ایک مرد زمانہ قریب میں تا قَدْ فَعَلْنَا

(۳) ماضی بعید وہ فعل ہے جس کا مدت زمانہ دور کا پایا جائے۔ جیسا کہ کَانَ فَعَلَ کیا تھا وہ ایک مرد زمانہ بعید میں۔ اور لفظ کَانَ حسب وزن واحد و تثنیہ و جمع لایا جاتا ہے مثلاً کَانَ۔ کَانَا۔ کَانُوا تا کُنَّا فَعَلْنَا۔

(۴) ماضی استمراری وہ فعل ہے جس کے کام کا زمانہ ختم نہ ہو بلکہ جاری رہے جیسا کہ کَانَ یَفْعَلُ کرتا تھا وہ ایک مرد۔ یہہ کَانَ بھی اسی طرح آتا ہے مگر ہمہ مضارع

(۵) ماضی تمنائی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں آرزو یا شرط پائی جائے جیسے کہ لَیْتَمَا فَعَلَ کاش کہ کرتا وہ ایک مرد۔ یہہ لفظ لَیْتَمَا قَدْ کی طرح تا فَعَلْنَا نہیں بدلتا۔

(٦) ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہو زمانہ میں شک پایا جائے۔ جیسا کہ لَعَلَّمَا فَعَلَ شاید کیا ہو وہ ایک مرد۔ یہہ لَعَلَّمَا بھی لَیْتَمَا کی طرح تا فَعَلْنَا بدلتا نہیں۔

مشقی اوزان۔ نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ کَرُمَ۔ ان سے ماضی قریب و بعید و استمراری۔ احتمالی و تمنائی صیغے بناؤ اور ترجمہ بھی کرو۔

کَانَ فَعَلَ۔ کَانَا فَعَلَا۔ کَانُوا فَعَلُوا۔ کَانَتْ فَعَلَتْ۔ کَانَتَا فَعَلَتَا۔ کُنَّ فَعَلْنَ۔ کُنْتَ فَعَلْتَ
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا۔ کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ۔ کُنْتِ فَعَلْتِ۔ کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا۔ کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ۔ کُنْتُ فَعَلْتُ۔ کُنَّا فَعَلْنَا

مضارع کا بیان

(۱) اگر مضارع بنانا ہو تو ماضی کے شروع میں کوئی علامت مضارع کی لاکر ماضی کے آخر حرف کو پیش دو۔ مضارع کی علامت یہ چار حرف ہیں الف۔ ت۔ ی۔ ن جس کا مجموعہ اَتَیْن ہے اَلِف صرف واحد متکلم کے صیغہ کے لیے آتا ہے اور ت آٹھ صیغوں کے لیے تین مذکر حاضر کے لیے تین مؤنث حاضر کے لیے اور ایک واحد مؤنث غائب کے لیے اور ایک تثنیہ مؤنث غائب کے لیے ی چار صیغوں کے واسطے آتی ہے تین مذکر غائب کے واسطے اور ایک مؤنث غائب کے واسطے ن تثنیہ متکلم اور جمع متکلم کے لیے آتا ہے خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث۔

(۲) سات صیغوں میں ن اعرابی لاؤ تثنیہ مؤنث غائب تثنیہ مذکر حاضر تثنیہ مؤنث حاضر ان میں ن اعرابی ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور دو جمع کے صیغوں (جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر) میں اور ایک واحد مؤنث حاضر میں ان تین صیغوں میں نون اعرابی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور جمع مؤنث کا نون جیسا کہ فعل ماضی میں آتا ہے ویسا ہی فعل مضارع میں بھی آتا ہے۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

يَفْعَلُ کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ حال و استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**يَفْعَلَانِ** کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد زمانہ حال و استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**يَفْعَلُونَ** کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد زمانہ حال و استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت زمانہ حال و استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب	**تَفْعَلَانِ** کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال و استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	**يَفْعَلْنَ** کرتی ہیں یا کرینگی وہ تمام عورتیں زمانہ حال و استقبال میں صیغہ جمع مونث غائب
تَفْعَلُ کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد زمانہ حال و استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**تَفْعَلَانِ** کرتے ہیں یا کروگے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**تَفْعَلُونَ** کرتے ہیں یا کروگے تم تمام مرد زمانہ حال و استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت زمانہ حال و استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر	**تَفْعَلَانِ** کرتی ہیں یا کروگی تم دو عورتیں زمانہ حال و استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**تَفْعَلْنَ** کرتی ہیں یا کروگی تم تمام عورتیں زمانہ حال و استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر
اَفْعَلُ کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال و استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**نَفْعَلُ** کرتے ہیں یا کرینگے ہم تمام مرد یا عورتیں زمانہ حال و استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

مضارع مجہول بنانیکا قاعدہ

مضارع مجہول اس طرح بنائیں بمضارع معروف کی علامتوں کو جن کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں الف۔ ت۔ ی۔ ن ان میں سے کسی کو پیش دو اور ما قبل آخر کو زبر دو اگر پیش یا زیر ہو اور لام کلمہ کو بدستور قائم رکھو مضارع مجہول بن جائیگا۔

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جاویگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**يُفْعَلَانِ** کیے جاتے ہیں یا کیے جاویں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**يُفْعَلُونَ** کیے جاتے ہیں یا کیے جاویں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جاویگی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب	**تُفْعَلَانِ** کی جاتی ہیں یا کی جاوینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	**يُفْعَلْنَ** کی جاتی ہیں یا کی جاوینگی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث غائب
تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جاویگا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**تُفْعَلَانِ** کیے جاتے ہیں یا کیے جاویں گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**تُفْعَلُونَ** کیے جاتے ہیں یا کیے جاویں گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ کی جاتی ہے یا کی جاویگی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر	**تُفْعَلَانِ** کی جاتی ہو یا کی جاؤگی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**تُفْعَلْنَ** کی جاتی ہو یا کی جاؤگی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر
أُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم۔	**نُفْعَلُ** کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم۔	

اگر نفی لا کی بنانا ہے تو مضارع کے اول میں لائے نفی کا لا داخل کرو اور لائے نفی اسکو کہتے ہیں جو کسی کام کے نہ ہونے کو بتلاوے اور لائے نفی مضارع میں کچھ عمل نہیں کرتا لیکن معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے

اور لائے نفی فعل مضارع میں بہ نسبت مائے نفی کے زیادہ آتا ہے۔

بحث نفی فعل مضارع معروف

لَا یَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَا یَفْعَلَانِ** نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**لَا یَفْعَلُوْنَ** نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب	**لَا تَفْعَلَانِ** نہیں کرتی ہیں یا نہیں کرینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	**لَا یَفْعَلْنَ** نہیں کرتی ہیں یا نہیں کرینگی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث غائب
لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لَا تَفْعَلَانِ** نہیں کرتے ہو یا نہیں کروگے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**لَا تَفْعَلُوْنَ** نہیں کرتے ہو یا نہیں کرینگے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلِیْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر	**لَا تَفْعَلَانِ** نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگے تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**لَا تَفْعَلْنَ** نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگے تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر

لَا اَفْعَلُ نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَا نَفْعَلُ** نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم

مثبت وہ ہے جس میں کسی کام کا اقرار ہو منفی وہ ہے جس میں کسی کام کا انکار ہو۔

بحث نفی فعل مضارع مجہول

لَا یُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	لَا یُفْعَلَانِ نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَا یُفْعَلُوْنَ نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائینگے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب	لَا تُفْعَلَانِ نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کیجاوینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	لَا یُفْعَلْنَ نہیں کیجاتی ہو یا نہیں کیجاوینگی سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث غائب
لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	لَا تُفْعَلَانِ نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤگے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُوْنَ نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤگے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِیْنَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر	لَا تُفْعَلَانِ نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کی جاوینگی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	لَا تُفْعَلْنَ نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاوگی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر
لَا اُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لَا نُفْعَلُ نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

مشق - یُفْهَمُ - یُعْلَمُ - یُجْتَنَبُ کی نفی معروف و مجہول کی گردان و معنی کرو -

بیان نفی بہ لن - اس کے بنانیکا قاعدہ یہہ ہے کہ مضارع کے شروع میں

لن لے آؤ اور اس نفی کو نفی تاکید بہ لن کہتے ہیں لفظ لن پانچ صیغوں میں زبر دیتا ہے واحد مذکر غائب۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم اور سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ مونث غائب۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ مونث حاضر۔ جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد مونث حاضر اور دو صیغے جمع مونث غائب اور جمع مونث حاضر کے لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا اس لیے ان کے آخر میں نون اعرابی نہیں ہے بلکہ نون جمع کا ہے اور یہ نون ایک ہی حالت پر رہتا ہے کبھی بدلتا نہیں اور لن کا معنوی عمل یہ ہے کہ مضارع کو معنی میں مستقبل منفی کے کر دیتا ہے یعنی حال کے معنی باقی نہیں رہتے،

بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَنْ یَّفْعَلَا** ہرگز نہیں کرینگے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔	**لَنْ یَّفْعَلُوْا** ہرگز نہیں کرینگے وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب	**لَنْ تَفْعَلَا** ہرگز نہیں کرینگی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث غائب۔	**لَنْ یَّفْعَلْنَ** ہرگز نہیں کرینگی وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مونث غائب
لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لَنْ تَفْعَلَا** ہرگز نہیں کروگے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**لَنْ تَفْعَلُوْا** ہرگز نہیں کروگے تم تمام مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر	**لَنْ تَفْعَلَا** ہرگز نہیں کروگی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**لَنْ تَفْعَلْنَ** ہرگز نہیں کروگی تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر

لَنْ اُفْعَلَ ہرگز نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَنْ نَفْعَلَ** ہرگز نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم

بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاویگا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَنْ يُفْعَلَا** ہرگز نہیں کیے جاوینگے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**لَنْ يُفْعَلُوْا ۱** ہرگز نہیں کیے جاوینگے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیجاویگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب	**لَنْ تُفْعَلَا** ہرگز نہیں کیجاوینگی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	**لَنْ يُفْعَلْنَ** ہرگز نہیں کیجاوینگی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاویگا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لَنْ تُفْعَلَا** ہرگز نہیں کیے جاوینگے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**لَنْ تُفْعَلُوْا ۲** ہرگز نہیں کیے جاوینگے تم سب زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِيْ ہرگز نہیں کی جاویگی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر	**لَنْ تُفْعَلَا** ہرگز نہیں کیجاوگی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	**لَنْ تُفْعَلْنَ** ہرگز نہیں کیجاوینگی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر

لَنْ اُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَنْ نُفْعَلَ** ہرگز نہیں کیے جاویں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم

(۱) لن کتنی جگہ آخر میں زبر کرتا ہے اور لن کا معنوی عمل کیا ہے (۲) لَنْ يَضْرِبَ ۔ لَنْ يَعْلَمَ ۔ لَنْ يَسْمَعَ ۔ لَنْ يَفْتَحَ کی پوری گردان کرو (۳) لن کا لفظی اور معنوی عمل بتاؤ ۔

بیان نفی لم

اگر لم کے ساتھ نفی بنانا چاہو جس کو نفی جحد بلم کہتے ہیں تو مضارع کے شروع میں لم لاؤ اور لم کا لفظی عمل یہ ہے کہ مضارع کے پانچ صیغوں میں آخر حرف کو جزم کرتا ہے اگر اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور ہو تو اس کو گرا دیتا ہے جیسے لَمْ یَدْعُ میں سے (واو) اور لَمْ یَرْمِ میں سے (ی) اور لَمْ یَخْشَ میں سے (الف) حرف علت تین ہیں واو۔ الف۔ ی جس کا مجموعہ وائے ہے اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں جہاں لم جزم کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔ اور سات صیغوں میں نون اعرابی گرا دیتا ہے اور وہ سات صیغے یہ ہیں۔ تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ مونث غائب تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ مونث حاضر۔ جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد مونث حاضر اور دو صیغوں یعنے جمع مونث غائب اور جمع مونث حاضر میں لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا جیسا کہ ہم بحث لن میں اسکی وجہ بیان کر چکے ہیں اور لفظ لن معنوں میں یہ عمل کرتا ہے کہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَفْعَلْ نہ کیا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلَا نہ کیا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلُوْا نہ کیا ان تمام مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ نہ کیا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث غائب	لَمْ تَفْعَلَا نہ کیا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	لَمْ یَفْعَلْنَ نہ کیا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث غائب

لَمْ تَفْعَلْ نہ کیا تجھ ایکمرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلَا نہ کیا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلُوْا نہ کیے تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِیْ نہ کیا تجھ ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث حاضر	لَمْ تَفْعَلَا نہ کیا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	لَمْ تَفْعَلْنَ نہ کیا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث حاضر

لَمْ اَفْعَلْ نہ کیا میں ایکمرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم	لَمْ نَفْعَلْ نہ کیے ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُفْعَلْ نہ کیا گیا وہ ایکمرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب	لَمْ یُفْعَلَا نہ کیے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یُفْعَلُوْا نہ کیے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ نہ کی گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث غائب	لَمْ تُفْعَلَا نہ کیے گئے وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	لَمْ یُفْعَلْنَ نہ کی گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث غائب
لَمْ تُفْعَلْ نہ کیا گیا تو ایکمرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلَا نہ کیے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلُوْا نہ کیے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِیْ نہ کی گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مونث حاضر	لَمْ تُفْعَلَا نہ کی گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	لَمْ تُفْعَلْنَ نہ کی گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مونث حاضر

	لَمْ نُفْعَلْ نہ کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم	لَمْ اُفْعَلْ نہ کیا گیا میں ہو یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم	

مشق۔ لَمْ تُعْلَمْ۔ لَمْ يُفْتَحْ۔ لَمْ يُرْحَمْ۔ لَمْ يُفْهَمْ عربی بناؤ نہیں سنا ان سب عورتوں نے۔ نہیں کھوئے گئے وہ سب مرد۔

بیان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

زبان عربی میں قاعدہ ہے کہ اگر کسی فعل کو تاکید سے یا نہایت تاکید سے بیان کرنا ہوتا ہے تو اس کے لیے علٰحدہ علٰحدہ صیغے مقرر کیے گئے ہیں پس جس میں نہایت درجہ کی تاکید ہوتی ہے اس کا نام بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ رکھا ہے اور جس میں کم درجہ کی تاکید ہوتی ہے اس کا نام بحث لام تاکید یا نون تاکید خفیفہ رکھا ہے۔ نون ثقیلہ کے چودہ ۱۴ صیغے آتے ہیں اور نون خفیفہ کے آٹھ۔ لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مستقبل کے شروع میں لام تاکید لا کر نون ثقیلہ (نون مشدد) اس کے آخر میں بڑھا دو (لام تاکید کی حالت) اور لام تاکید پر ہمیشہ ایسی حالت میں کل صیغوں پر زبر ہوتا ہے۔

(نون ثقیلہ سے پہلے حرف کی حالت) نون مشدد سے پہلے حرف کو پانچ صیغوں میں زبر ہوتا ہے اور وہ پانچ صیغہ یہ ہیں واحد مذکر غائب۔ واحد مونث غائب واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے۔ تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ مونث غائب۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ مونث حاضر۔ جمع مونث غائب۔ جمع مونث حاضر مگر آخر کے ان دو صیغوں میں یعنے جمع مونث غائب اور جمع مونث حاضر الف فاصل آتا ہے۔ اس کو الف فاصل اس واسطے کہتے ہیں کہ یہ نون جمع اور نون مشدد کو جدا کر دیتا ہے۔ اور جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغہ میں واو کو گرا کر اسکے پہلے پیش دیتے ہیں تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ یہاں سے واؤ دور ہوا ہے اور واحد مونث حاضر کے صیغہ

میں سے ی اگرا کے اس کے پہلے زیر دیتے ہیں تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ یہاں سے ی دور ہوئی ہے (خود نون ثقیلہ کی حالت) جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے نون ثقیلہ کو زیر اور باقی آٹھ صیغوں میں زبر ہوتا ہے۔

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَفْعَلَنَّ البتہ البتہ کریگا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ البتہ البتہ کرینگے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ البتہ البتہ کرینگے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ البتہ البتہ کریگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ البتہ البتہ کرینگی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ البتہ البتہ کرینگی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ البتہ البتہ کریگا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ البتہ البتہ کروگے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ البتہ البتہ کریں گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ البتہ البتہ کریگی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ البتہ البتہ کروگی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ البتہ البتہ کروگی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ البتہ البتہ کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لَنَفْعَلَنَّ البتہ البتہ کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُفْعَلَنَّ البتہ البتہ کیا جاویگا وہ ایکمرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَيُفْعَلَانِّ** البتہ البتہ کیے جاوینگے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**لَيُفْعَلُنَّ** البتہ البتہ کیے جاوینگے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ البتہ البتہ کی جاویگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب	**لَتُفْعَلَانِّ** البتہ البتہ کیجاوینگی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	**لَيُفْعَلْنَانِّ** البتہ البتہ کیجاوینگی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ البتہ البتہ کیا جاویگا تو ایکمرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لَتُفْعَلَانِّ** البتہ البتہ کیے جاوگے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	**لَتُفْعَلُنَّ** البتہ البتہ کیے جاوگے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ البتہ البتہ کی جاویگی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر	**لَتُفْعَلَانِّ** البتہ البتہ کیجاؤگی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	**لَتُفْعَلْنَانِّ** البتہ البتہ کیجاؤگی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنَّ البتہ البتہ کیا جاؤنگا میں ایکمرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَنُفْعَلَنَّ** البتہ البتہ کیے جاوینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

لام تاکید با نون خفیفہ بنانے کا قاعدہ

مستقبل کے اول لام تاکید اور آخر میں نون خفیفہ یعنی نون ساکن لے آؤ (لام کی حالت) لام تاکید کو بھی ہمیشہ زبر ہوتا ہے (نون خفیفہ کے ماقبل کی حالت) پانچ صیغوں میں زبر دو صیغوں میں پیش ایک صیغہ میں زیر ہوتا ہے مثل نون ثقیلہ کے نون خفیفہ سے بھی کل آٹھ صیغے آتے ہیں۔

بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَفْعَلَنْ البتہ البتہ کریگا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَيَفْعَلُنْ** البتہ البتہ کرینگے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب	**لَتَفْعَلُنْ** البتہ البتہ کریگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
لَتَفْعَلَنْ البتہ البتہ کریگا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر۔	**لَتَفْعَلُنْ** البتہ البتہ کروگے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر	**لَتَفْعَلِنْ** البتہ البتہ کریگی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
لَاَفْعَلَنْ البتہ البتہ کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَنَفْعَلَنْ** البتہ البتہ کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُفْعَلَنْ البتہ البتہ کیا جاویگا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب۔	**لَيُفْعَلُنْ** البتہ البتہ کیے جاویں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب	**لَتُفْعَلَنْ** البتہ البتہ کیجاویگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب۔
لَتُفْعَلَنْ البتہ البتہ کیا جاویگا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر۔	**لَتُفْعَلُنْ** البتہ البتہ کیے جاویں گے تم سب زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر	**لَتُفْعَلِنْ** البتہ البتہ کی جاویگی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر۔
لَاُفْعَلَنْ البتہ البتہ کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَنُفْعَلَنْ** البتہ البتہ کیے جاویں گے ہم دو مرد دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

مشق (۱) نون ثقیلہ کے ماقبل کی جگہ زبر ہوتا ہے اور کسی جگہ پیش اور کسی جگہ زیر (۲) خود نون ثقیلہ کی حالت بیان کرو (۳) نون خفیفہ کے ماقبل کی حالت بیان کرو (۴) صیغہ ہائے ذیل سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے صیغے بناؤ یَقْتُلُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَکْرُمُ ۔ یَفْهَمُ ۔ یَدْخُلُ ۔ یَذْهَبُ ۔ عربی بناؤ۔ البتہ البتہ قتل کیے جاؤ گے تم سب مرد۔ البتہ البتہ مارا جائیگا وہ ایک مرد۔
البتہ البتہ نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں۔

امر کا بیان

امر کی تعریف۔ امر وہ فعل ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ اس کے صیغے مضارع سے بنتے ہیں یعنی امر غائب کو مضارع غائب سے اور حاضر کو حاضر سے اور متکلم کو متکلم سے بناتے ہیں اور معروف کو معروف سے اور مجہول سے مجہول اور ہر ایک کا جداگانہ قاعدہ ہے۔

امر حاضر معروف مضارع حاضر کے صیغے سے علامت مضارع کو گرادو بنانیکا **قاعدہ** یعنے تَ کے بعد دیکھو کہ بعد کا حرف متحرک ہے یا ساکن اگر متحرک ہے تو آخر کو ساکن کرو بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اگر ہو تو گرادو جیسے تَقِی سے قِ اور اگر علامت مضارع کے دور کرنے کے بعد حرف ساکن رہے تو ع کلمہ کو دیکھو اگر زیر یا زبر رکھتا ہو تو اس کے اول ہمزہ وصل زیردار لاکر آخر کو ساکن کرو بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ۔ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرجاتا ہے جیسے تَرْمِی سے اِرْمِ۔ تَخْشٰی سے اِخْشَ

علامت مضارع کو دور کرنے کے بعد ع کلمہ کو پیش ہو تو اس کے اول میں ہمزہ وصل مضموم لاکر آخر کو ساکن کرو بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر ہو تو گرجاتا ہے جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

امر حاضر معروف

اُفْعُلْ کر تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	اُفْعُلَا کرو تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	اُفْعُلُوْا کرو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
اُفْعُلِیْ کر تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث	اُفْعُلَا کرو تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	اُفْعُلْنَ کرو تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث

امر غائب معروف

لِيُفْعَلْ چاہیئے کہ کرے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	لِيُفْعَلَا چاہیئے کہ کریں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	لِيُفْعَلُوْا چاہیئے کہ کریں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
لِتَفْعَلْ چاہیئے کہ کرے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث	لِتَفْعَلَا چاہیئے کہ کریں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث	لِيُفْعَلْنَ چاہیئے کہ کریں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث
لِاُفْعَلْ چاہیئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لِنُفْعَلْ چاہیئے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

قاعدہ بنانے امر حاضر مجہول و امر غائب معروف و مجہول کا

(۱) ان سب کے بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے اور وہ اس طرح پر ہے کہ لام امر مکسور مضارع کے اول میں لا کر آخر کو جزم دید و جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے لِتُفْعَلْ۔ لِيَفْعَلْ۔ لِيُفْعَلْ۔ اور اگر ہو تو گر جاتا ہے جیسے لِيَدْعُ۔ لِيَرْمِ۔ لِيَخْشَ۔

(۲) نون ثقیلہ و خفیفہ کے صیغے جس طرح مضارع میں آتے ہیں امر میں بھی آتے ہیں البتہ امر میں نون اعرابی گر جاتا ہے۔

امر حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	لِتُفْعَلَا چاہیے کہ کیے جاؤ تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	لِتُفْعَلُوْا چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
لِتُفْعَلِیْ چاہیے کہ کی جاوے تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث	لِتُفْعَلَا چاہیے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	لِتُفْعَلْنَ چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث

امر غائب مجہول

لِیُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	لِیُفْعَلَا چاہیے کہ کیے جاویں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	لِیُفْعَلُوْا چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کی جاوے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث	لِتُفْعَلَا چاہیے کہ کی جاویں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	لِیُفْعَلْنَ چاہیے کہ کی جاویں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث
لِاُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لِنُفْعَلْ چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

مشق

(۱) صیغہ ہائے ذیل سے امر حاضر بناؤ اور پوری گردان کرو۔
تَحْکُمُ ۔ تَعْلَمُ ۔ تَنْصُرُ ۔ تَضْرِبُ ۔ تَفْتَحُ
تَدْخُلُ ۔ تَجْتَنِبُ ۔ (۲) صیغہ ہائے ذیل کے معنی

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

اِفْعَلَنَّ البتہ کر تو ایکمرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	اِفْعَلَانِّ البتہ کرو تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	اِفْعَلُنَّ البتہ کرو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
اِفْعَلِنَّ البتہ کر تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث	اِفْعَلَانِّ البتہ کرو تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	اِفْعَلْنَانِّ البتہ کرو تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث

امر غائب معروف با نون ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایکمرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	لِيَفْعَلَانِّ البتہ چاہیے کہ کریں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	لِيَفْعَلُنَّ البتہ کریں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
لِتَفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث	لِتَفْعَلَانِّ البتہ چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	لِيَفْعَلْنَانِّ البتہ چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث

لِاَفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کروں میں ایکمرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لِنَفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم -

بقیہ صفحہ (۲۳)

بتاؤ:- اِجْتَنِبُوا - لِيَضْرِبْنَ - لِيَعْلَمُوا - لِتَنْصُرِى
لِتُدْخَلْنَ - لِيَسْمَعْ (۳) عربی بناؤ:- جان تو ایکمرد -
چاہیے کہ جانے وہ ایک عورت - چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد - چاہیے کہ مدد کیے جاؤ تم تمام مرد

امر حاضر مجہول با نون ثقیلہ

لَتُفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	لِتُفْعَلَانِّ البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	لِتُفْعَلُنَّ البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر۔
لِتُفْعَلِنَّ البتہ چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث	لِتُفْعَلَانِّ البتہ چاہیے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	لِتُفْعَلْنَانِّ البتہ چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث۔

امر غائب مجہول با نون ثقیلہ

لِيُفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	لِيُفْعَلَانِّ البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	لِيُفْعَلُنَّ البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کی جاوے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب	لِتُفْعَلَانِّ البتہ چاہیے کہ کی جاویں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث غائب	لِيُفْعَلْنَانِّ البتہ چاہیے کہ کی جاویں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث غائب
	لَأُفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لِنُفْعَلَنَّ البتہ چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

اِفْعَلَنْ البتہ کر تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**اِفْعَلُنْ** البتہ کرو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر	**اِفْعَلِنْ** البتہ کر تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر

امر غائب معروف بانون خفیفہ

لِیَفْعَلَنْ البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لِیَفْعَلُنْ** البتہ چاہیے کہ کریں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب	**لِتَفْعَلَنْ** البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث غائب
لِاَفْعَلَنْ البتہ چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لِنَفْعَلَنْ** البتہ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ البتہ چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لِتُفْعَلُنْ** البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر	**لِتُفْعَلِنْ** البتہ چاہیے کہ کی جاوے تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر

امر غائب مجہول بانون خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ البتہ چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لِیُفْعَلُنْ** البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب	**لِتُفْعَلَنْ** البتہ چاہیے کہ کی جاوے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث
لِاُفْعَلَنْ البتہ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم۔	**لِنُفْعَلَنْ** البتہ چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم	

مشق کلمہ ہائے ذیل سے امر حاضر مجہول و امر غائب معروف و مجہول با نون ثقیلہ وخفیفہ و بلا نون ثقیلہ وخفیفہ بنا کر گردانو یَتَرَحَّمُ۔ یَکْتُبُ۔ یَعْلَمُ۔ یَضْرِبُ معنی اور صیغے بتاؤ عربی بناؤ۔ چاہیئے کہ لکھے وہ ایک مرد۔ البتہ چاہیئے کہ سنوں میں ایک مرد البتہ چاہیئے کہ رحم کی جاوے تو ایک عورت۔

تعریف نہی

نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو۔

نہی کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ لائے نہی کا فعل مستقبل کے شروع میں لے آؤ اور لائے نہی پانچ صیغوں میں مثل لم کے جزم کرتا ہے اگر آخر میں اس کے حرف علت نہ ہو اور اگر حرف علت ہو تو گر جاتا ہے جیسے لَمْ تَدْعُ اور لَا تَرْمِ اور لَا تَخْشَ۔ اور سات صیغوں میں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں یعنے جمع مونث غائب اور جمع مونث حاضر میں کچھ عمل نہیں کرتا نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جیسے مضارع میں آتے تھے ایسے ہی نہی میں بھی آتے ہیں

نہی حاضر معروف

لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا نہ کرو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِیْ نہ کر تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ نہ کرو تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر

نہی غائب معروف

لَا یَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب

لَا تَفْعَلْ
نہ کرے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب

لَا تَفْعَلَا
نہ کریں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب

لَا يَفْعَلْنَ
نہ کریں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب

لَا أَفْعَلْ
نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم

لَا نَفْعَلْ
نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا مرد سب عورتیں زمانہ حال و استقبال میں صیغہ جمع متکلم

نہی حاضر مجہول

لَا تُفْعَلْ
نہ کیا جاوے تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر

لَا تُفْعَلَا
نہ کیے جاؤ تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

لَا تُفْعَلُوْا
نہ کیے جاویں تم سب زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر

لَا تُفْعَلِيْ
نہ کیجاوے تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث

لَا تُفْعَلَا
نہ کیجاؤ تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

لَا تُفْعَلْنَ
نہ کیجاؤ تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر

نہی غائب مجہول

لَا يُفْعَلْ
نہ کیا جاوے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب

لَا يُفْعَلَا
نہ کیے جاویں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب

لَا يُفْعَلُوْا
کیے جاویں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب

لَا تُفْعَلْ
نہ کیا جاوے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب

لَا تُفْعَلَا
نہ کیجاویں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب

لَا يُفْعَلْنَ
نہ کیجاویں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب

لَا أُفْعَلْ
نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم

لَا نُفْعَلْ
کیے جاویں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم

نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ

لَا تَفْعَلَنَّ البتہ نہ کر تو ایکمرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَانِّ البتہ نہ کرو تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُنَّ البتہ نہ کرو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنَّ البتہ نہ کر تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَانِّ البتہ کرو تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَانِّ البتہ نہ کرو تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر

نہی غائب معروف با نون ثقیلہ

لَا يَفْعَلَنَّ البتہ نہ کرے وہ ایکمرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلَانِّ البتہ نہ کریں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلُنَّ البتہ نہ کریں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ البتہ نہ کرے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَانِّ البتہ نہ کریں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَانِّ البتہ نہ کریں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب

لَا اَفْعَلَنَّ البتہ نہ کروں میں ایکمرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	لَا نَفْعَلَنَّ البتہ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم

نہی حاضر مجہول با نون ثقیلہ

لَا تُفْعَلَنَّ چاہیے کہ البتہ نہ کیا جاوے تو ایکمرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر۔	لَا تُفْعَلَانِّ چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاؤ تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُنَّ چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر۔

لَا تُفْعَلِنَّ البتہ چاہیے کہ نہ کی جاوے تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر	**لَا تُفْعَلَانِّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاؤ تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	**لَا تُفْعَلْنَانِّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاؤ تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر

نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

لَا يُفْعَلَنَّ چاہیے کہ البتہ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَا يُفْعَلَانِّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب	**لَا يُفْعَلُنَّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنَّ چاہیے کہ البتہ نہ کی جاوے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب	**لَا تُفْعَلَانِّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	**لَا يُفْعَلْنَانِّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب

لَا أُفْعَلَنَّ چاہیے کہ البتہ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَا نُفْعَلَنَّ** چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں ہم دو مرد یا دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم۔

نوٹ: تثنیہ مذکر حاضر و تثنیہ مؤنث حاضر و جمع مؤنث حاضر

نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

یہ تین صیغے نہیں آتے۔

لَا تَفْعَلَنْ البتہ نہ کر تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لَا تَفْعَلُنْ** البتہ نہ کرو تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر	**لَا تَفْعَلِنْ** البتہ نہ کر تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر

تثنیہ مذکر غائب تثنیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب

نہی غائب معروف بانون خفیفہ

یہ تین صیغے نہیں آتے

لَا يَفْعَلَنْ البتہ نہ کرے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَا يَفْعَلُنْ** البتہ نہ کریں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب	**لَا تَفْعَلَنْ** البتہ نہ کرے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب

لَا اُفْعَلَنَّ البتہ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَا نُفْعَلَنَّ** البتہ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا مرد یا سب مرد سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم

نہی حاضر مجہول با نون خفیفہ

تثنیہ مذکر حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر یہ تین صیغے نہیں آتے

لَا تُفْعَلَنْ البتہ نہ کیا جاوے تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر	**لَا تُفْعَلُنْ** البتہ نہ کیے جاؤ تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر	**لَا تُفْعَلِنْ** البتہ نہ کی جاوے تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

نہی غائب مجہول با نون خفیفہ

تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث جمع مؤنث یہ تین صیغے نہیں آتے

لَا يُفْعَلَنْ البتہ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب	**لَا يُفْعَلُنْ** البتہ نہ کیے جاویں وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب	**لَا تُفْعَلَنْ** البتہ نہ کی جاوے وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب۔

لَا اُفْعَلَنْ البتہ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم	**لَا نُفْعَلَنْ** البتہ نہ کیے جاویں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم

مشق۔ کلمہ ہائے ذیل سے کل صیغے نہی حاضر و غائب ثقیلہ و خفیفہ کے بنا کر گردانو۔

یَسْجُدُ۔ یَسْمَعُ۔ یَدْخُلُ۔ یَرْحَمُ۔ یَعْبُدُ۔

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔ لَا تَسْمَعْ۔ لَا تَدْخُلَنَّ۔ لَا تُرْحَمَنَّ
لَا نَسْجُدَنَّ۔ لَا تَضْرِبْنَانِّ۔ لَا يَنْصُرَانِّ

(۳) عربی بناؤ:۔ البتہ نہ سن تو ایک عورت۔

تعریف اسم فاعل۔ اسم فاعل وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے کہ جس سے فعل صادر یا قائم ہو۔

اسم فاعل بنانیکا قاعدہ۔ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ مضارع معروف کی علامت کو دور کر کے فا کلمہ کو زبر دو۔

اور ف اور ع کلمہ کے درمیان الف فاعل لاؤ اور ع کلمہ کو زیر دیکر ل کلمہ کو تنوین یعنی دو پیش دیدو اسم فاعل ہو جائیگا۔

گردان اسم فاعل

فَاعِلٌ کرنے والا ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	فَاعِلَانِ کرنے والے دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	فَاعِلُوْنَ کرنے والے سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
فَاعِلَةٌ کرنے والی ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث	فَاعِلَتَانِ کرنے والی دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	فَاعِلَاتٌ کرنے والی سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث

تعریف اسم مفعول۔ اسم مفعول وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

اسم مفعول بنانیکا قاعدہ - اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ علامت مضارع کو دور کرکے میم مفتوح اس کے شروع میں لے آؤ اور ع کلمہ کو پیش دیدو اور ع اور ل کے درمیان واؤ مفعول لاکر ل کلمہ کو تنوین دو اسم مفعول بن جاویگا۔

گردان اسم مفعول

مَفْعُوْلٌ کیا ہوا ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر	مَفْعُوْلَانِ کیے ہوئے دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر	مَفْعُوْلُوْنَ کیے ہوئے سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر
مَفْعُوْلَةٌ کی ہوئی ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مونث	مَفْعُوْلَتَانِ کیے ہوئی دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مونث	مَفْعُوْلَاتٌ کی ہوئی سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مونث

فائدہ۔ اسم فاعل و اسم مفعول غیر ثلاثی مجرد سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم لاکر آخر کو تنوین دیتے ہیں صرف فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں ماقبل آخر کو زیر ہوتا ہے اور اسم مفعول میں زبر جیسے مُجْتَنِبٌ مُجْتَنَبٌ وغیرہ۔

مضارع ہائے ذیل سے اسم فاعل و اسم مفعول بناؤ اور پوری گردان کرو۔

يَسْمَعُ۔ يَنْصُرُ۔ يَضْرِبُ۔ يَنْصُرُ۔ يَدْخُلُ۔ يَعْلَمُ۔ يَجْتَنِبُ۔

(۲) عَالِمَةٌ۔ مَدْخُولٌ۔ نَاصِرَاتٌ۔ مَنْصُورُوْنَ۔ ضَارِبَتَانِ۔

(۳) عربی بناؤ۔ مارنے والی ایک عورت۔ مدد کرنے والے دو مرد۔ جانے ہوئے سب مرد۔ داخل ہونے والا ایک مرد۔

بیان اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو دلالت کرے مکان یا زمان (جگہ یا وقت) پر۔

قاعدہ۔ اس کے بنانے کا یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور کرکے بجائے اس کے میم مفتوح لاؤ اور ع کو زبر دو جبکہ پیش ہو ورنہ اس کو ویسا ہی رہنے دو اور لام کلمہ کو تنوین دو۔

فائدہ۔ یہ قاعدہ اسم ظرف ثلاثی مجرد کا ہے اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد کا اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے مُسْتَنْصَرٌ۔ مُجْتَنَبٌ۔ مُتَدَحْرَجٌ وغیرہ۔

بحث ظرف زمان و مکان

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک زمانہ یا ایک مکان کرنے کا صیغہ واحد	دو زمانے یا دو مکان کرنے کے صیغہ تثنیہ	سب زمانے یا سب مکان کرنے کے صیغہ جمع

بیان اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جس سے ایسی چیز سمجھی جائے کہ جس کی مدد سے فاعل اپنا فعل کر سکے۔

قاعدہ اس کے بنانے کا یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور کرکے اس کی بجائے میم مکسور لاؤ اور عین کلمہ کو جبکہ پیش یا زیر ہو زبر دو اور لام کلمہ کو تنوین۔

نوٹ:- اگر بعد عین کلمہ کے الف لاؤ یا لام کلمہ کے بعد ہ بڑھاؤ تو اسم آلہ کے اور بھی دو صیغے بن جاتے ہیں۔

بحث اسم آلہ

مِفعَلٌ ایک آلہ کرنے کا صیغہ واحد بحث اسم آلہ صغریٰ۔	**مِفعَلَۃٌ** ایک منجھولا آلہ کرنے کا صیغہ واحد بحث اسم آلہ وسطیٰ	**مِفعَلَانِ** دو چھوٹے آلہ کرنے کے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ صغریٰ۔
مِفعَلَتَانِ دو منجھولے آلہ کرنے کے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ وسطیٰ	**مَفَاعِلُ** سب چھوٹے آلے کرنے کے صیغہ جمع بحث اسم آلہ صغریٰ	**مِفعَالٌ** ایک بڑا آلہ کرنے کا صیغہ واحد بحث اسم آلہ کبریٰ

مِفعَالَانِ دو بڑے آلے کرنے کے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ کبریٰ۔	**مَفَاعِیلُ** سب بڑے آلے کرنے کے صیغہ جمع بحث اسم آلہ کبریٰ۔

فائدہ: اسم آلہ غیر ثلاثی مجرد کا صیغہ اس کے مصدر پر لفظ مابہ زیادہ کرنے سے ہو جاتا ہے جیسے مَابِہِ الاِجتِنَاب

تعریف اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر بولا جائے کہ اس میں زیادتی ہو غیر پر کسی معنی وصفی میں۔

قاعدہ۔ اس کے صیغہ ہائے مذکر بنانے کا یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور کر کے ہمزہ اسم تفضیل کا اس کے بجائے لاؤ اور عین کلمہ کو (جبکہ زبر نہ ہو) زبر دیکر لام کلمہ کو پیش دیدو اور

قاعدہ مونث کے بنانے کا یہ ہے کہ صیغہ مضارع سے علامت مضارع دور کر کے فَ کو پیش دیدو اور عین کلمہ کو جزم دیکر بعد لام کلمہ کے الف مقصورہ بڑھا دو۔

بحث اسم تفضیل

اَفعَلُ زیادہ کرنے والا ایک صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل	**اَفعَلَانِ** زیادہ کرنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل	**اَفعَلُونَ** زیادہ کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل

اَفَاعِلُ	فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ
زیادہ کرنے والے سب صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مونث بحث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مونث بحث اسم تفضیل

فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مونث بحث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مونث بحث اسم تفضیل

مشق۔ کلمہ ہائے ذیل سے اسم فاعل اسم مفعول اسم ظرف اسم آلہ اسم تفضیل کے کل صیغے گردانو۔ یَضْرِبُ۔ یَنْصُرُ۔ یَقْتُلُ۔ یَرْحَمُ۔ یَعْبُدُ۔ یَفْهَمُ۔ یَقْبَلُ۔ یَعْلَمُ۔ یَقْرِضُ (۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔ مَنَاصِرُ۔ مِقْرَاضٌ۔ مَقْتَلٌ۔ مَفْهَمَانِ۔ دُخْلٰی۔ اَعْلَمُوْنَ (۳) ایک چھوٹا آلہ قتل کرنیکا۔ ایک بڑا آلہ مانے کا۔ ایک مکان داخل ہونے کا۔ بڑی سمجھدار ایک عورت۔ بڑے سمجھدار سب مرد۔

ترجمہ منشعب

واضح ہو کہ تمام افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ کی باعتبار ترکیب حروف اصلی دو قسمیں ہیں پہلے ثلاثی۔ رباعی پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مزید۔ رباعی مجرد۔ رباعی مزید (۱) ثلاثی مجرد وہ ہے جس کی ماضی میں تین حرف حرف اصلی ہوں۔ ثلاثی مزید وہ ہے کہ جس کی ماضی میں تین حرف اصلی کے علاوہ اور حرف زاید بھی ہوں رباعی مجرد وہ ہے جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں۔ رباعی مزید وہ ہے کہ جس میں چار حرف اصلی و باقی زاید ہوں (۲) ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں ایک مطرد یعنی جس کا وزن زیادہ آتا ہو۔ دوسری شاذ جس کا وزن کم آتا ہو مطرد کے ۵ باب ہیں اور شاذ کے ۳ = ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں ملحق برباعی۔ غیر ملحق برباعی۔ ملحق برباعی کی بھی دو قسمیں ہیں ملحق برباعی مجرد۔ ملحق برباعی مزید۔ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں اور مزید کے دس یعنے (۸) ملحق بتدحرج اور ملحق باحرنجم = غیر ملحق برباعی کے چودہ باب ہیں باہمزہ وصل کے (۹) اور بے ہمزہ وصل کے (۵) = (۳) رباعی مجرد کا ایک باب ہے اور رباعی مزید کے تین یعنی بے ہمزہ وصل کا ایک اور باہمزہ وصل کے دو۔ یہ کل تینتالیس باب ہیں جن کی تفصیل نقشہ ہائے صفحہ (۲) پہ درج کی جاتی ہے

نوٹ:۔ صرف صیغے ف۔ع۔ل کو بجائے اصلی حروف کے زیر بحث کلمہ درج کر اور دل کلمہ تمام رکھ جیسے نصر ینصر وغیرہ کا اور بھی کی گردان ہے۔

ثلاثی مجرد کے آٹھ باب

	سر صیغہ کا نام	ماضی کو زبر مضارع کو پیش	ماضی کو زبر مضارع کو زیر	ماضی کو زیر مضارع کو زبر
	حرکات سے عین کلمہ کی	فَعَلَ يَفْعُلُ	فَعَلَ يَفْعِلُ	فَعِلَ يَفْعَلُ
معروف	ماضی	نَصَرَ کیا وہ ایک مرد	ضَرَبَ مارا وہ ایک مرد	سَمِعَ سنا وہ ایک مرد
	مضارع	يَنْصُرُ مدد کرتا ہے وہ ایک مرد	يَضْرِبُ مارتا ہے وہ ایک مرد	يَسْمَعُ سنتا ہے وہ ایک مرد
	مصدر	نَصْرًا مدد کرنا	ضَرْبًا مارنا	سَمْعًا سننا
	اسم فاعل	نَاصِرٌ مدد کرنے والا	ضَارِبٌ مارنے والا	سَامِعٌ سننے والا
مجہول	ماضی مجہول	نُصِرَ مدد کیا گیا وہ ایک مرد	ضُرِبَ مارا گیا	سُمِعَ سنا گیا
	مضارع مجہول	يُنْصَرُ مدد کیا جاتا ہے	يُضْرَبُ مارا جاتا ہے	يُسْمَعُ سنا جاتا ہے
	مصدر	نَصْرًا مدد کرنا	ضَرْبًا مارنا	سَمْعًا سننا
	اسم مفعول	مَنْصُوْرٌ مدد کیا ہوا	مَضْرُوْبٌ مارا ہوا	مَسْمُوْعٌ سنا ہوا
	امر	اُنْصُرْ مدد کر	اِضْرِبْ مار	اِسْمَعْ سن
	نہی	لَا تَنْصُرْ مت مدد کر	لَا تَضْرِبْ مت مار	لَا تَسْمَعْ مت سن
	ظرف	مَنْصَرٌ	مَضْرِبٌ	مَسْمَعٌ
	آلہ	مِنْصَرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَارٌ	مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَابٌ	مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَاعٌ
	تثنیہ	مَنْصَرَانِ مِنْصَرَانِ	مَضْرِبَانِ مِضْرَبَانِ	مُسْمَعَانِ۔ مِسْمَعَانِ
	جمع	مَنَاصِرُ مَنَاصِيْرُ	مَضَارِبُ مَضَارِيْبُ	مَسَامِعُ مَسَامِيْعُ
اسم تفضیل - واحد	مذکر	اَنْصَرُ	اَضْرَبُ	اَسْمَعُ
	مؤنث	نُصْرٰی	ضُرْبٰی	سُمْعٰی
تثنیہ	مذکر	اَنْصَرَانِ	اَضْرَبَانِ	اَسْمَعَانِ
	مؤنث	نُصْرَيَانِ	ضُرْبَيَانِ	سُمْعَيَانِ
جمع	مذکر	اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ	اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ	اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ
	مؤنث	نُصَرٌ نُصْرَيَاتٌ	ضُرَبٌ ضُرْبَيَاتٌ	سُمَعٌ سُمْعَيَاتٌ
مصادر دوسرے ابواب سے		اَلطَّلَبُ ڈھونڈنا	اَلْغَسْلُ دھونا	اَلْعِلْمُ جاننا
		اَلدُّخُوْلُ اندر آنا	اَلْغَلَبُ غلبہ کرنا	اَلْفَهْمُ سمجھنا
		اَلْقَتْلُ مار ڈالنا	اَلظُّلْمُ ستم کرنا	اَلْحِفْظُ نگاہ رکھنا
		اَلْقَسْمُ بٹنا	اَلْغَمْسُ مباکرنا	اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا

مطرد کے ۵ باب — شاذ کے ۳ باب

ہر دو کے عین کلمہ کو زبر	ہر دو کے عین کلمہ کو پیش	ہر دو کے عین کلمہ کو زیر	ماضی کو زیر مضارع کو پیش	ماضی کو پیش مضارع کو زبر
فَعَلَ یَفْعَلُ	فَعُلَ یَفْعُلُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	فَعِلَ یَفْعُلُ	فَعُلَ یَفْعَلُ
فَتَحَ کھولا اس نے	کَرُمَ بزرگ ہوا	حَسِبَ گمان کیا	فَضِلَ زیادہ ہوا	کَادَ نزدیک ہوا ایک مرد
یَفْتَحُ کھولتا ہے	یَکْرُمُ بزرگ ہوتا ہے	یَحْسِبُ گمان کرتا ہے	یَفْضُلُ زیادہ ہوتا ہے	یَکَادُ نزدیک ہوتا ہے
فَتْحًا	کَرَمًا بزرگ ہونا	حِسْبَانًا گمان کرنا	فَضْلًا زیادہ	کَوْدًا وکَیْدُوْدَةً
فَاتِحٌ	کَرِیْمٌ بزرگ ہونے والا	حَاسِبٌ گمان کرنے والا	فَاضِلٌ	کَائِدٌ نزدیک ہونے والا
فُتِحَ	.	حُسِبَ گمان کیا گیا	فُضِلَ	کِیْدَ
یُفْتَحُ	.	یُحْسَبُ	یُفْضَلُ	یُکَادُ
فَتْحًا	.	حِسْبَانًا	فَضْلًا	کَوْدًا وکَیْدُوْدَةً
مَفْتُوْحٌ	.	مَحْسُوْبٌ	مَفْضُوْلٌ	مَکُوْدٌ
اِفْتَحْ	اُکْرُمْ بزرگ ہو	اِحْسِبْ گمان کر	اُفْضُلْ	کَدْ نزدیک ہو
لَا تَفْتَحْ	لَا تَکْرُمْ مت بزرگ ہو	لَا تَحْسِبْ	لَا تَفْضُلْ	لَا تَکَدْ مت نزدیک ہو
مَفْتَحٌ	مَکْرَمٌ	مَحْسِبٌ	مَفْضَلٌ	مَکَادٌ
مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ	مِکْرَمٌ مِکْرَمَةٌ مِکْرَامٌ	مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ	مِفْضَلٌ مِفْضَلَةٌ مِفْضَالٌ	مِکْوَدٌ مِکْوَدَةٌ مِکْوَادٌ
مَفْتَحَانِ مِفْتَحَانِ	مَکْرَمَانِ مِکْرَمَانِ	مَحْسِبَانِ مِحْسَبَانِ	مَفْضَلَانِ مِفْضَلَانِ	مَکَادَانِ مِکْوَدَانِ
مَفَاتِحُ مَفَاتِیْحُ	مَکَارِمُ مَکَارِیْمُ	مَحَاسِبُ مَحَاسِیْبُ	مَفَاضِلُ مَفَاضِیْلُ	مَکَاوِدُ مَکَاوِیْدُ
اَفْتَحُ	اَکْرَمُ	اَحْسَبُ	اَفْضَلُ	اَکْوَدُ
فُتْحٰی	کُرْمٰی	حُسْبٰی	فُضْلٰی	کُوْدٰی
اَفْتَحَانِ	اَکْرَمَانِ	اَحْسَبَانِ	اَفْضَلَانِ	اَکْوَدَانِ
فُتْحَیَانِ	کُرْمَیَانِ	حُسْبَیَانِ	فُضْلَیَانِ	کُوْدَیَانِ
اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ	اَکْرَمُوْنَ اَکَارِمُ	اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ	اَفْضَلُوْنَ اَفَاضِلُ	اَکْوَدُوْنَ اَکَاوِدُ
فُتَحٌ فُتْحَیَاتٌ	کُرَمٌ کُرْمَیَاتٌ	حُسَبٌ حُسْبَیَاتٌ	فُضَلٌ فُضْلَیَاتٌ	کُوَدٌ کُوْدَیَاتٌ
اَلْمَنْعُ پرہیز کرنا اَلصَّبْغُ رنگ کرنا اَلذَّبْحُ ذبح کرنا اَلْفَلْحُ مراد پانا	اَلْحُسْنُ یا اَللَّطَافَةُ اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا اَلْبُعْدُ دور ہونا اَلْکَثْرَةُ بہت ہونا	اَلنِّعْمَةُ خوش عیش ہونا سوائے اسکے اور کوئی صحیح نہیں آیا ہے	اَلْفَضْلُ زیادہ ہونا سوائے فضل کے اور کوئی نہیں آیا نعم کو بھی اسی باب کے کہتے ہیں۔	جو ماضی مضموم العین ہو اسکا مستقبل بھی مضموم العین آتا ہے مگر کاد اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے بعضے یکید سے بھی کہتے ہیں۔

باہمزہ وصل کے (۹) باب

	باب اول	باب دوم	سوم	چہارم
اوزان ابواب	اِفْتِعَال	اِسْتِفْعَال	اِنْفِعَال	اِفْعِلَال
مثال ابواب	اَلْاِجْتِنَابُ	اَلْاِسْتِنْصَارُ	اَلْاِنْفِطَارُ	اَلْاِحْمِرَارُ
معروف — ماضی	اِجْتَنَبَ بچ گیا	اِسْتَنْصَرَ مدد چاہا	اِنْفَطَرَ چیرا ہو گیا	اِحْمَرَّ سرخ ہوا وہ ایک مرد
مضارع	یَجْتَنِبُ	یَسْتَنْصِرُ	یَنْفَطِرُ	یَحْمَرُّ
مصدر	اِجْتِنَابًا	اِسْتِنْصَارًا	اِنْفِطَارًا	اِحْمِرَارًا
اسم فاعل	مُجْتَنِبٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُنْفَطِرٌ	مُحْمَرٌّ
مجہول — ماضی مجہول	اُجْتُنِبَ	اُسْتُنْصِرَ		
مضارع مجہول	یُجْتَنَبُ	یُسْتَنْصَرُ		
مصدر	اِجْتِنَابًا	اِسْتِنْصَارًا		
اسم مفعول	مُجْتَنَبٌ	مُسْتَنْصَرٌ		
امر	اِجْتَنِبْ	اِسْتَنْصِرْ	اِنْفَطِرْ	اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ
نہی	لَا تَجْتَنِبْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَنْفَطِرْ	لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ
مصادر برائے مشق	الاقتباس لو لینا	الاستغفار مغفرت چاہنا	الانقلاب برگشتہ ہونا	الاخضرار سبز ہونا
	الاقتناص شکار کرنا	الاستفسار دریافت کرنا	الانصراف لوٹنا	الاصفرار زرد ہونا
	الالتماس ڈھونڈنا	الاستمتاع فائدہ حاصل کرنا	الانخفاف ہلکا ہونا	الاغبرار گرد آلود ہونا
ابواب	اِفْعِلَّال ۵	اِفْعِیعَال ۶	اِفْعِوَّال ۷	اِفَّاعُل ۸
مثال ابواب	اَلْاِدْهِیمَامُ	اَلْاِخْشِیشَانُ زیادہ سخت	اَلْاِجْلِوَّاذُ	اَلْاِثَّاقُلُ
معروف — ماضی	اِدْهَامَّ سخت سیاہ ہوا	اِخْشَوْشَنَ سخت ہوا	اِجْلَوَّذَ تیز ہوا وہ ایک شخص	اِثَّاقَلَ گرانبار ہوا
مضارع	یَدْهَامُّ	یَخْشَوْشِنُ	یَجْلَوِّذُ	یَثَّاقَلُ
مصدر	اِدْهِیمَامًا	اِخْشِیشَانًا	اِجْلِوَّاذًا	اِثَّاقُلًا
اسم فاعل	مُدْهَامٌّ	مُخْشَوْشِنٌ	مُجْلَوِّذٌ	مُثَّاقِلٌ
امر	اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ	اِخْشَوْشِنْ	اِجْلَوِّذْ	اِثَّاقَلْ
نہی	لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ	لَا تَخْشَوْشِنْ	لَا تَجْلَوِّذْ	لَا تَثَّاقَلْ
مصادر برائے مشق	الاسمیرار گندمی ہونا	الاعروراء پھسلنا	الاعلواط [illegible]	الاثاقة میوہ گرانا
	[illegible]	الاغلیلاق پرانا ہونا	الاخرواط [illegible]	الاثاقل بوجھل ہونا

نوٹ:- باب افتعال اور استفعال لازم و متعدی آتے ہیں باب استفعال میں طلب فعل کے معنی ہوتے ہیں
باب افعلال لازم آتا ہے۔

بے ہمزۂ وصل کے (۵) باب

ب (۹)	باب اول	دوم	سوم	چہارم
اِفَّعُّل	اِفعال	تفعیل	تفعُّل	مفاعلة
الاِطَّهُّر پاک ہونا	الاِکرام بزرگ کرنا	التصریف گردان کرنا	التقبُّل قبول کرنا	المقاتلة باہم لڑنا
اِطَّهَّر پاک ہوا وہ	اَکرَمَ بزرگ کیا اس نے	صَرَّفَ گردان کیا	تقبَّلَ قبول کیا وہ	قاتَلَ لڑا وہ ایک دوسرے
یَطَّهَّرُ پاک ہوتا ہے	یُکرِمُ بزرگ کرتا ہے	یُصَرِّفُ گردان کرتا ہے	یتقبَّلُ قبول کرتا ہے	یُقاتِلُ
اِطَّهُّرًا پاک ہونا	اِکرامًا بزرگ کرنا	تصریفًا گردان کرنا	تقبُّلًا قبول کرنا	مُقاتَلَةً
مُطَّهِّر پاک ہونے والا	مُکرِم بزرگ کرنے والا	مُصَرِّف گردان کرنے والا	مُتَقَبِّل قبول کرنے والا	مُقاتِل
اُطُّهِّرَ پاک ہوا	اُکرِمَ بزرگ کیا گیا	صُرِّفَ گردان کیا	تُقُبِّلَ قبول کیا گیا	قُوتِلَ
لا تَطَّهَّر پاک مت ہو	یُکرَمُ بزرگ کیا جاتا	یُصَرَّفُ گردان کیا جاتا ہے	یُتَقَبَّلُ	یُقاتَلُ
	اِکرامًا بزرگ ہونا	تصریفًا گردان کرنا	تقبُّلًا قبول کرنا	مُقاتَلَةً
	مُکرَم	مُصَرَّف گردان کیا ہوا	مُتَقَبَّل قبول کیا ہوا	مُقاتَل
	اَکرِم بزرگ کر	صَرِّف گردان کر	تَقَبَّل قبول کر	قاتِل
	لا تُکرِم بزرگ مت کر	لا تُصَرِّف مت کر	لا تَتَقَبَّل قبول مت کر	لا تُقاتِل
الاِزَّمُّل چادر اوڑھنا الاِضَّرُّع زاری کرنا الاِجَّنُّب دور ہونا الاِذَّکُّر یاد کرنا	الاِسلام مسلمان ہونا الاِذهاب لیجانا الاِعلان	التکذیب والکِذّاب جھوٹ بولنا التقدیم پیش ہونا التمکین جگہ دینا	التفکُّه میوہ کھانا التلبُّث دیر کرنا التبسُّم مسکرانا	المعاتبة والخفا ایک دوسرے پر غصہ کرنا المجادلة والجدال [illegible]

	پنجم	رباعی مجرد کا پہلا باب	بے ہمزۂ وصل کا ایک باب	با ہمزۂ وصل کے دو باب	
[illegible]	تَفاعُل	فَعلَلَة	تَفَعلُل	اِفعِنلال	اِفعِلّال
مثال	التقابُل	البَعثَرَة	التَّسَربُل	الاِبرِنشاق	الاِقشِعرار
ماضی	تَقابَلَ	بَعثَرَ اٹھایا اس	تَسَربَلَ کرتا پہنا	اِبرَنشَقَ	اِقشَعَرَّ
مضارع	یَتَقابَلُ	یُبَعثِرُ اٹھاتا ہے	یَتَسَربَلُ کرتا پہنتا ہے	یَبرَنشِقُ	یَقشَعِرُّ
مصدر	تَقابُلًا	بَعثَرَتًا اٹھانا	تَسَربُلًا کرتا پہننا	اِبرِنشاقًا	اِقشِعرارًا
اسم فاعل	مُتَقابِل	مُبَعثِر اٹھانے والا	مُتَسَربِل	مُبرَنشِق	مُقشَعِرّ

نوٹ:- افاعل کے ف کلمہ کو ساکن کیا اور ت میں ادغام کیا تو ہم جنس ہمزۂ وصل مکسور پہلے لائے تاکہ ابتدا میں سکون محال نہ ہو۔

تُقُوبِلَ	تُعُشِّرَ اٹھایا گیا			
یُتَقَابَلُ	یُتَعَشَّرُ اٹھایا جاتا ہے	یہ تینوں باب	لازم ہیں قرآن شریف	میں نہیں آئے
تَقَابُلاً	تَعَشُّرًا اٹھانا	ہیں۔		
مُتَقَابِلٌ	مُتَعَشِّرٌ اٹھانے والا			
تَقَابَلْ	تَعَشَّرْ اٹھا	تَسَرْبَلْ	اِبْرَنْشِقْ	اَشْعِرْ اَشْعِرَا اَشْعِرُوا
لَا تَقَابَلْ	لَا تَتَعَشَّرْ	لَا تَتَسَرْبَلْ	لَا تَبْرَنْشِقْ	لَا تَشْعِرْ لَا تَشْعِرَا لَا تَشْعِرُوا
التَّجَافُفُ	التَّجَهْجُهُ پیچھے ہٹنا	التَّبَرْقُعُ برقعہ اوڑھنا	الْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا	الْاِقْمِطْرَارُ سخت ناخوش ہونا
التَّعَامُسُ	التَّعَكُّكُ ساکن رہنا	التَّمَلْهُرُ سیاہ ہونا	الْاِبْلِنْدَاحُ کشادہ ہونا	الْاِنْهِمَاكُ
التَّفَاكُرُ	الْاِقْطِرَارُ	التَّنَدُّفُ	الْاِسْلِنْطَاحُ چت لیٹنا	الْاِسْلِنْقَاءُ چت لیٹنا
	التَّرَهْقُفُ زنبوری کرنا	التَّجَعْثُمُ	یہ باب لازم ہے	یہ باب لازم ہے

ثلاثی مزید ملحق برباعی کے (۷) باب ہیں

نام ابواب	فَعْلَلَةٌ ۱	فَعْنَلَةٌ ۲	فَوْعَلَةٌ ۳	فَعْوَلَةٌ
مثال	اَلْجَلْبَبَةُ	اَلْقَلْنَسَةُ	اَلْجَوْرَبَةُ	السَّرْوَلَةُ
ماضی	جَلْبَبَ چادر پہنادہ	قَلْنَسَ ٹوپی پہنادہ	جَوْرَبَ پائتابہ پہنایا	سَرْوَلَ ازار پہنادہ
مضارع	یُجَلْبِبُ چادر پہناتا ہے	یُقَلْنِسُ ٹوپی پہناتا ہے	یُجَوْرِبُ پائتابہ پہناتا	یُسَرْوِلُ
مصدر	جَلْبَبَةً چادر پہنانا	قَلْنَسَةً ٹوپی پہنانا	جَوْرَبَةً پائتابہ پہنانا	سَرْوَلَةً ازار پہنانا
اسم فاعل	مُجَلْبِبٌ چادر پہنانے والا	مُقَلْنِسٌ ٹوپی پہنانے والا	مُجَوْرِبٌ پائتابہ پہنانے والا	مُسَرْوِلٌ
ماضی	جُلْبِبَ	قُلْنِسَ ٹوپی پہنایا گیا	جُوْرِبَ	سُرْوِلَ ازار پہنایا
مضارع	یُجَلْبَبُ	یُقَلْنَسُ ٹوپی پہنایا جاتا	یُجَوْرَبُ	یُسَرْوَلُ
مصدر	جَلْبَبَةً	قَلْنَسَةً ٹوپی پہنانا	جَوْرَبَةً	سَرْوَلَةً ازار پہنانا
اسم مفعول	مُجَلْبَبٌ	مُقَلْنَسٌ	مُجَوْرَبٌ	مُسَرْوَلٌ
امر	جَلْبِبْ	قَلْنِسْ ٹوپی پہنا	جَوْرِبْ	سَرْوِلْ ازار پہنا
نہی	لَا تُجَلْبِبْ	لَا تُقَلْنِسْ	لَا تُجَوْرِبْ	لَا تُسَرْوِلْ
	یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا	یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا		